نمازِ پنجگانہ میں اگر جنازہ والی ثناء پڑھ لی، تو نماز کا حکم

ریفرنس نمبر:5514 تاریخ:03-09-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نماز پنجگانہ کی ثناء میں "وتعالی جدک" کے بعد "وجل ثناؤک" پڑھ لیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز جنازہ کے علاوہ عام نمازوں کی ثنا میں اَولیٰ یہ ہے کہ "وجل ثناؤک" کے لفظ کا اضافہ نہ کیا جائے، بلکہ مشہور الفاظ ہی پر اقتصار کیا جائے کہ ثنا سے متعلق مشہور روایات میں "وجل ثناؤک" کے لفظ کا اضافہ نہیں ہے البتہ اگر کسی نے ثنا میں اس لفظ کا اضافہ کر دیا تو اس میں بھی حرج نہیں نماز بلا کراہت ہو جائے گی۔

تنویر الابصار اور شرح درمختار میں ہے: "(وقرا) کما کبر (سبحانک اللھم) تارکا وجل ثناؤک الا فی الجنازۃ" اور تکبیر کہنے کے فوراً بعد " سبحانک اللھم " پڑھے "وجل ثناؤک" کو چھوڑتے ہوئے مگر نماز جنازہ میں یہ بھی پڑھے۔

علامہ شامی علیہ الرحمۃ (تارکا۔۔۔الخ) کے تحت فرماتے ہیں: "ھوظاھرالروایۃ۔بدائع۔لانہ لم ینقل فی المشاھیر، کافی، فالاولی ترکہ فی کل صلاۃ محافظۃ علی المروی بلا زیادۃ وان کان ثناء علی اللہ تعالی، بحر وحلیۃ" یہی ظاہر الروایہ ہے۔ بدائع۔ کیونکہ مشہور روایات میں یہ منقول نہیں ہے۔ کافی۔ لہذا بلا اضافہ مروی روایت پر محافظت کرتے ہوئے تمام نمازوں میں اس کا ترک اولی ہے، اگرچہ یہ بھی اللہ تعالی کی ثناء ہے۔ بحر وحلیہ۔

(تنویر الابصار و درمختار مع ردالمحتار، ج2، ص231، مطبوعہ کوئٹہ)

نہر الفائق میں ہے:" وظاهر الرواية انه يقتصر علی المشهور ولم يذكر في المشاهير وجل ثناؤك وقد قال ابو حفص: انه مكروه وقال مشايخنا: لا يؤمر به ولا ينهی عنه كذا في المعراج" اور ظاہر الروایہ یہ ہے کہ وہ مشہور ثناء پر اقتصار کرے گا اور مشہور روایات میں وجل ثناؤک مذکور نہیں اور ابو حفص نے فرمایا: کہ وہ مکروہ ہے اور ہمارے مشایخ نے کہا کہ نہ اس کے پڑھنے کا حکم دیا جائے گا اور نہ ہی اس کے پڑھنے سے روکا جائے گا۔ اسی طرح معراج میں ہے۔

(نہر الفائق، ج1، ص208، مطبوعہ کراچی)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریعت میں رقمطراز ہیں:" تحریمہ کے بعد فوراً ثنا پڑھے اور ثنا میں "وجل ثناؤک" غیر جنازہ میں نہ پڑھے۔"

(بہار شریعت، ج1، ص523، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

مفتی فضیل رضا عطاری

03محرم الحرام1441ھ/03ستمبر2019ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے